اکاؤنٹ میں مخصوص رقم رکھنے پر مفت سہولیات کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-286 تاریخ:11-07-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے میں کہ ایک مشہور **سودی بینک** نے خاص عورتوں کے لئے ایک کرنٹ اکاؤنٹ بنام "نایاب کرنٹ اکاؤنٹ" متعارف کروایا ہے، اس اکاؤنٹ کے بینک نے تین ڈپازٹ ٹیئرز رکھے ہیں: **ٹیئر ماس، ٹیئر پریمیم اور ٹیئر افلوئنٹ۔**

	Nayab Current Account - Deposit Threshold		
Tier Name	Tier Mass	Tier Premium	Tier Affluent
Monthly Avg. Bal. Req.	PKR 0 to <100,000	PKR 100,000 to <1,000,000	PKR 1,000,000 and above

ان تینوں ٹیئرز کے معیار کے مطابق اکاؤنٹ ہولڈر کو مختلف سہولیات دی جا رہی ہیں مثلاً:

اگر اکاؤنٹ ہولڈر ماہانہ بیلنس اوسطاً 1 لاکھ سے اوپر مینٹین کرتا ہے تو اس کو 10 چیک بک اور بینکرز چیک فری میں جاری ہوں گے اور اگر اوسطاً 1 ملین سے اوپر ماہانہ بیلنس مینٹین رکھا جاتا ہے تو پھر Unlimited چیک بک فری ہوں گی۔

یہی معاملہ ڈیبٹ کارڈ کا ہے کہ اگر دوسری یا تیسری کیٹیگری کے مطابق اکاؤنٹ میں رقم مینٹین ہوتی ہے تو پھر سالانہ چارجز بالکل نہیں ہوں گے بصورتِ دیگر یعنی اگر رقم مینٹین نہیں رکھی جاتی ہے تو سالانہ چارجز ادا کرنے ہوں گے۔

اسی طرح لاکر کی سروس بھی مخصوص رقم اکاؤنٹ میں مینٹین رکھنے پر پہلے سال کے لئے فری میں ملے گی ورنہ فری میں نہیں ملے گی۔

اب میرا سوال یہ ہے کہ یہ کرنٹ اکاؤنٹ کھلوانا، جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مذکورہ کرنٹ اکاؤنٹ کھلوانا بہت ساری خرابیاں پائی جانے کی وجہ سے ناجائز وگناہ اور سودی معاملہ ہے۔ کیونکہ بینک کی طرف سے مذکورہ کرنٹ اکاؤنٹ ہولڈر کو یہ سہولت دینا کہ اگر ماہانہ اتنی اوسط رقم اکاؤنٹ میں رہے گی تو چیک بک اور بینکرز چیک کی فیس نہیں لی جائے گی بلکہ مفت دیئے جائیں گے، اسی طرح ڈیبٹ کارڈ کے سالانہ چارجز بھی معاف ہو جائیں گے یا کم چارج ہوں گے تو یہ ساری سہولت ناجائز وسود ہے۔ نیز یہ سہولت کہ ماہانہ اتنی اوسط رقم اکاؤنٹ میں رہے گی تو لاکر کی سروس مفت ملے گی یا 50 فیصد کم میں ملے گی، یہ بھی خالص سود اور حرام آفر ہے کیونکہ یہ دونوں سہولتیں کرنٹ اکاؤنٹ میں مخصوص رقم رکھنے کی بنیاد پر مل رہی ہیں۔ اگر یہ رقم نہ رکھی جائے تو یہ سہولتیں بھی نہیں ملیں گی، لہٰذا حقیقت میں یہ سہولتیں قرض کی رقم رکھنے کی بنیاد پر مل رہی ہیں اور قرض پر ملنے والا کسی بھی قسم کا مشروط نفع ناجائز وحرام اور سود ہے۔

اگر کسی کا مذکورہ سہولتوں کو حاصل کرنے یا اکاؤنٹ میں رقم مینٹین رکھنے کا ارادہ نہ ہو تب بھی مذکورہ اکاؤنٹ کھلوانا، جائز نہیں کیونکہ مذکورہ اکاؤنٹ کا معاہدہ ناجائز شرائط پر مشتمل ہے اور ناجائز شرائط پر مشتمل معاہدہ کرنا ہی جائز نہیں اگرچہ ناجائز شرائط پر عمل کا ارادہ نہ ہو۔ **لہٰذا پوچھی گئی صورت میں یہ اکاؤنٹ کھلوانا کسی صورت جائز نہیں۔**

اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں سود کی سخت مذمت بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا﴾

ترجمہ کنزالایمان:

اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سود۔

(سورۃ البقرۃ، آیت 275)

ہر وہ سہولت یا نفع جو قرض کی وجہ سے ملے، وہ سہولت یا نفع لینا حرام ہوتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے: "کل قرض جر منفعة فھو ربا" یعنی قرض کی بنیاد پر جو نفع حاصل کیا جائے وہ سود ہے۔

(کنزالعمال، حدیث 15516، جلد 6، صفحہ 238، بیروت)

درمختار میں ہے: "کل قرض جر نفعاً حرام" یعنی نفع کا سبب بننے والا قرض حرام ہے۔

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ، ردالمحتار میں اس عبارت کے تحت لکھتے ہیں: "اذا کان مشروطاً" یعنی مشروط نفع حرام ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار، جلد 5، صفحہ 166، مطبوعہ بیروت)

آپ رحمۃ اللہ علیہ مزید فرماتے ہیں: "إنه لا يحل له أن ينتفع بشيء منه بوجه من الوجوه وإن أذن له الراهن، لأنه أذن له في الربا لأنه يستوفي دينه كاملا فتبقى له المنفعة فضلا، فتكون ربا وهذا أمر عظيم" یعنی قرض دینے والے کا مقروض کی کسی چیز سے نفع اٹھانا حلال نہیں ہے اگرچہ رہن رکھوانے والے کی اجازت سے ہو کیونکہ اس کا اجازت دینا سود کی اجازت دینا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب قرض لینے والا اپنا قرض مکمل وصول کرے گا تو حاصل ہونے والی منفعت اس کے لئے (عوض سے خالی) اضافہ ہے جو کہ سود قرار پایا اور یہ بہت سخت معاملہ ہے۔

(ردالمحتار، جلد 5، صفحہ 166، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

04 محرم الحرام 1446ھ 11 جولائی 2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔

دارالافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ

Email:appointment@iecdawateislami.com